منصوبہ تبسم

" برکت" کے لغوی معنی اضافہ کے ھیں ۔ برکت ایک ا یسي غیر محسوس ا و ر مخفی نعمت ہے جو اللہ تعا لی صر ف اسے عطا فر ما تے ھیں جسے وہ منتخب کر لیتے ھیں یہ نعمت مال و دولت، صحت، وقت، اولاد، ا و ر د نیا و آخرت کی بھلائیوں ا ور مسرتوں کی زیاد تی کی صو رت میں اللہ تعا لی جسکا ا نتخا ب فرما تے ا سے عطا کرتے ہیں۔

اللہ آپ سے راضی ہو جائیں ا و ر آپکی طر ف تبسّم بھر ی نگا ہ ڈ ا لیں اس سے زیا دہ عظیم و شان برکت کیا ہو گی؟ ذ را ا نداذ ہ فرمائیے کہ یہ کتنی بڑی عظمت کی بات ہے کہ آپکے اعمال آپکے خالق کو اتنے پسند آگئے ہیں کہ وہ آپکو د یکھیں ا و ر مسکرائیں ۔ کیا آ پ اس نعمت سے سرفراز ھونا چا ھتے ھیں ا و ر د نیا و آخرت میں اپنے درجات بلند کر نا چا ھتے ھیں؟ ھم آ پکو اس کا طر یقہ بتا تے ھیں۔ مگر پہلے یہ بتاتے چلیں کہ دنیا میں اللہ تعا لی کی جانب سے برکت عطا ھونے کی شکل یہ ہے کی وہ آپکو اپنا بنا لیتا ہے، وہ آپکو اپنے نام کی بلندی ، دین کی ا شا عت ، اور ا پنی مخلوق کی خبرگیری کے لئے چن لیتا ہے. جس کا نتیجہ یہ ھوتا ہے کہ اللہ تعا لی آپکے درجات کو نہ صرف آخرت میں

بلندی عطا کرینگے بلکہ آپکو عذاب دوزخ سے نجات بخشینگے اور آپکو جنّت کے بالاخانوں میں جگہ عطا فرمائیں گے ۔

اس مضمون کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے آپکے لئے چند آیتیں قرآن سے اور چند احادیث نبوی منتخب ہیں . آپ سے یہ گزارش ہے کی آپ انہیں دھیان سے پڑھیں اور اس پر غور و فکر کریں. آپ کو یہ بات سمجھ آ جاےگی کہ اللہ کی نعمتیں اور رحمتیں خاصکر رمضان اور اسکے قبل کے چند مہینوں میں کتنی عظیم ہوتی ہیں.

اللہ آپکے قلب کو وسعت عطا فرماہیں اور آپکا شمار ان چند لوگوں میں فرمائیں جن پر اللہ اپنی نعمت اور مسکراہٹ نازل فرمائیں گے ۔

حدیث

رحمت

—

- حضرت جریر بن عبدللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا ’’اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا‘‘ (ترمزی شریف)

- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا " رحمان رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے. زمین والوں پر رحم کرو تم پر آسمان والا رحم کرے گا. 'رحم' اللہ تعالیٰ کے نام رحمان کی شاخ ہے .جس نے اس کو ملایا اللہ تعالیٰ اس کواپنی رحمت سے ملادے گا اور جس نے اس کو کاٹا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے کاٹ دے گا۔"
(جامع تر مذی ،جلد اول باب البر والصلۃ)

ماہ رمضان میں سخاوت

- حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں میں خیر و بھلائی کے معاملہ میں بہت سخی تھے اور خصوصا رمضان میں تو بہت سخاوت کرتے تھے. رمضان کی ہر شب میں حضرت جبرائیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے سامنے تجوید کے ساتھ قرآن کریم پڑھتے. چنانچہ حضرت جبرائیل سے ملاقات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت ہوا کے جھونکوں سے بھی بڑھ جاتی تھی۔ (بخاری ومسلم)

- زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جس شخص نے کسی روزہ دارکو افطارکروایا تو اس شخص کوبھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا ثواب روزہ دار کے لئے ہوگا، اور روزہ دارکے اپنے ثواب میں سے کچھ بھی کمی نہیں کی جائے گی۔ (ترمذی)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور مقروض کے قرض کو معاف کرنا

- ابو یحییٰ خرائم بن فاتک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا : ’’ جس نے اللہ کے راستے میں

کچھ خرچ کیا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں اجر سات سو گنا بڑھا کر لکھا جاتا ہے . “ (سنن نسائی)

- حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا : ” جس شخص کو بھلا معلوم ہو کہ اللہ اس کو نجات دےقیامت کے دن کی سختیوں سے تو وہ مہلت دے قرضدار کو یا معاف کر دے اس کے قرض کو ۔"
(صحیح مسلم)

- سیدنا حذیفہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ،" اللہ عزوجل کے پاس روزِ قیامت اس کا ایک بندہ لایا گیا جس کو اس نے مال دیا تھا ۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا : تو نے دنیا میں کیا عمل کیا ؟ اور اللہ سے کچھ نہیں چھپا سکتے ۔ بندے نے کہا : اے میرے مالک ! تو نے اپنا مال مجھ کو دیا تھا میں لوگوں کے ساتھ تجارت کرتا تھا اور میری عادت تھی درگزر کرنے کی (اور معاف کرنے کی) تو میں آسانی کرتا تھا مصیبت زدہ لوگوں پر اور مہلت دیتا تھا نادار کو ۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ” پھر میں تو زیادہ لائق ہوں معاف کرنے کے لیے تجھ سے ، درگزر کرو میرے بندے سے ۔ “ پھر سیدنا عقبہ بن عامر جہنیؓ اور سیدنا ابومسعود انصاریؓ نے کہا : ہم نے ایسا ہی سنا رسول اللہ کے منہ مبارک سے ۔"
(صحیح مسلم)

<u>ہدایت عطا کرنا</u>

- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ :"تم مسلمانوں کو آپس کی رحمت،آپس کی محبت،آپس کی مہربانی میں ایک جسم کی طرح دیکھوگے ،جب ایک عضو بیمار ہو جائے تو سارے جسم کے اعضاءبے خوابی اوربخار کی طرف ایک دوسرے کو بلاتے ہیں"۔
(صحیح البخاری)

- ضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ:حضور نبی کریم نے ارشاد فر مایا:ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے ،نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے ،اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے (اسکے نفس یا شیطان کے حوالے) ،جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کو پوری فر ماتا ہے ،اور جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی کوئی دنیاوی مشکل حل کرتا ہے ،اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل فر مائے گا۔ جو اپنے مسلمان بھی کو دنیا کی مصیبت سے نجات دلاےگا اللہ اسے قیامت کی مصیبت سے نجات عطا کرینگے. اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیوب کو چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب کو چھپائے گا۔
(البخاری والمسلم)

ضرورتمند کی مدد کرنا

- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:رسو ل اللہ نے ارشاد فر مایا :تم میں سے کوئی اس وقت تک

کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز نہ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے
(البخاری والمسلم)

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا:' جس نے اپنے بھائی کی کوئی دنیاوی مصیبت دور کی تو اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کوئی نہ کوئی مصیبت دورفرمائے گا اور جس نے کسی تنگ دست کے ساتھ آسانی کی، تواللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں اس کے لیے آسانی پیدافرمائے گا ۔ . جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی۔تو اللہ اس کی دنیا وآخرت میں پردہ پوشی کرے گا، ۔ اللہ اپنے بندے کی مددمیں ہوتاہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتارہتاہے، اور جو ایسی راہ چلتاہے جس میں اسے علم کی تلاش ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کاراستہ ہموار کردیتاہے اور جب قوم (لوگ) مسجد میں بیٹھ کرکلام اللہ (قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں اور اسے پڑھتے پڑھاتے(سمجھتے سمجھاتے)ہیں تو ان پرسکینت نازل ہوتی ہے، انہیں رحمت الٰہی ڈھانپ لیتی ہے۔ ملائکہ انہیں اپنے گھیرے میں لیے رہتے ہیں اور اللہ انکا تجکرہ اپنے مقرّب فرشتوں کی مجلس میں کرتے ہیں ، جس کے عمل نے اسے پیچھے کردیا توآخرت میں اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا.
(جامع ترمذی)

- "حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے دل میں خیال آیا کہ اُنہیں اُن لوگوں پر فضیلت ہے جو مالی لحاظ سے کمزور ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

فرمایا: یاد رکھو تمہارے کمزور اور ضعیف لوگوں کے وسیلہ سے ہی تمہیں نصرت عطا کی جاتی ہے اور اُن کے وسیلہ سے ہی تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔‘‘ (البخاری)

- حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ ایک مرتبہ مسجد نبوی علٰی صاحِبہ الصَّلوٰۃ وَالسَّلام میں معتکف تھے آپ کے پاس ایک شخص آیا اور سلام کرکے [چپ چاپ] بیٹھ گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اس سے فرمایا کہ میں تمہیں غم زدہ اور پریشان دیکھ رہا ہوں، کیا بات ہے۔ اس نے کہا اے رسول اللہ {صلی اللہ علیہ وسلم} کے چچا کے بیٹے میں بیشک پریشان ہوں کہ فلاں کا مجھ پر حق ہے اور [نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ اطہر کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ] اس قبر والے کی عزت کی قسم میں اس حق کے ادا کرنے پر قادر نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ اچھا، کیا میں اس سے تیری سفارش کروں اس نے عرض کیا کہ جیسے آپ مناسب سمجھیں۔ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ یہ سن کر جوتہ پہن کر مسجد سے باہر تشریف لائے۔ اس شخص نے عرض کیا کہ آپ اپنا اعتکاف بھول گئے فرمایا بھولا نہیں ہوں بلکہ میں نے اس قبر والے صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور ابھی زمانہ کچھ زیادہ نہیں گزرا [یہ لفظ کہتے ہوئے] ابنِ عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ جو شخص اپنے بھائی کے کسی کام میں چلے پھرے اور کوشش کرے اس کے لئے دس برس کے اعتکاف سے افضل ہے اور جو شخص ایک دن کا اِعتِکاف بھی اللہ کی رضا کیلئے کرتا ہے تو حق تعالٰی شانہ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں آڑ فرمادیتے ہیں جن کی مَسَافت آسمان اور زمین کی درمیانی مَسَافت سے بھی زیادہ

چوڑی ہے۔ [اور جب ایک دن کے اعتکاف کی یہ فضیلت ہے تو دس برس کے اِعتِکاف کی کیا کچھ مقدار ہوگی]۔ (رواہ الطبرانی و البیہقی)

- سیدنا ابو ہریرۃؓ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص بیواؤں کے لئے کمائے اور محنت کرے یا مسکین کے لئے ، اس کے لئے ایسا درجہ ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی فرمایا کہ جیسے اس کا (درجہ ہے) جو نماز کے لئے کھڑا رہے اور نہ تھکے اور جیسے اس روزہ دار کا جو روزہ ناغہ نہ کرے۔
(صحیح مسلم)

- ایک شخص حضرت ابو دردا کے پاس تشریف لیے اور انسے دریافت کیا، " میں ضعیف ہوں اور زیادہ عمل نہیں کر سکتا آپ مجھے کچھ ایسا عمل بتاییں جو چھوٹا ہو لیکن عذر کے اعتبار سے بڑا ہو اور جو مجھے اللہ کے قریب کر سکے؟ ابو دردا رضی اللہ تعالٰی عنہ نے جواب دیا کی کسی مسلمان کو خوش کر دو۔ اس پر حیرت کے ساتھ سائل نے پوچھا کی 'میں تو یہ سوچ کر آیا تھا کی آپ مجھے کوئی عبادت یا اذکار بتاینگے لیکن یہاں آپ فرما رہے ہیں کی کسی مسلمان کو خوش کر دو! بھلا اس پر کیا اجر ملیگا؟' حضرت ابو دردا نے فرمایا۔' اگر تم کسی مسلمان مرد یا عورت کو خوش کر دوگے تو اللہ تم پر خوشی سے تبسّم فرما دینگے اور اگر اللہ نے تم پر تبسّم فرما دیا تو جہنّم کو تمہارے جسم پہ حرام کر دینگے..."

<u>صدقات اور سخاوت</u>

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول االلہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کوئی دن نہیں جس میں بندے سویرا کریں اور دو فرشتے نہ اتریں جن میں سے ایک تو کہتا ہے الٰہی سخی کو زیادہ اچھا عوض دے اور دوسرا کہتا ہے الٰہی بخیل کو بربادی دے (مسلم،بخاری).

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول االلہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’اے ابن آدم! خرچ کر اللہ تجھ پر خرچ کرے گا۔‘‘

(البخاری والمسلم)

- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول االلہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :- " مال صدقہ کرنے سے کم نہیں ہوتا. اللہ معاف کرنے والے اور در گزر کرنے والے کی عزت کو بلند کرتے ہیں. اور جو دوسروں سے اللہ کی خوشنودی کے لئے تواضع سے پیش آتا ہے اللہ اسکے درجات کو بلند فرماتا ہے." (مسلم)

<u>بیماروں کی عیادت کرنا</u>

- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم نے فرمایا :- "قیامت کے دن اللہ عزوجل فرمائیں گے اے ابن آدم، میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ وہ شخص کہے گا کہ اے میرے رب، میں آپ کی عیادت کیسے کرتا حالانکہ آپ تو رب العالمین ہیں۔ا للہ تعالیٰ فرمائیں گے کیا

تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے۔ اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو تم نے مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ وہ شخص کہے گا۔ اے میرے رب میں آپ کو کھانا کیسے کھلاتا حالانکہ آپ تو رب العالمین ہیں۔ اللہ فرمائیں گے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تم سے کھانا مانگا تم اگر اسکو کھانا کھلاتے تو تم مجھے اس کے پاس پاتے۔ اے ابن آدم، میں نے تم سے پانی مانگا تھا تم نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ وہ شخص کہے گا۔ اے میرے رب، میں آپ کو کیسے پانی پلاتا حالانکہ آپ تو رب العالمین ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میرے فلاں بندہ نے تم سے پانی مانگا تھا اگر تم اس کو پلاتے تو تم مجھے اس کے پاس پاتے"۔(مسلم)

- حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے اس کے حق میں شام تک 70 ہزار فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے تو صبح تک اس کے حق میں فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور جنت میں اس کے لئے باغ (تیار کردیا جاتا) ہے۔
- (ترمذی، ابوداوُد)

<u>اللہ کے راستے میں کھڑے رہنا</u>

تاریخ کی کتابوں مے ہے کی حضرت ابو ہریرہ ایک دفعہ مسلمان فوج کی حفاظت کے لئے تعینات تھے کہ لوگوں کو کچھ خدشہ پیش آیا اور

انہوں نے سمندر کنارے جا کر دیکھا. اطمینان ہونے پر لوگوں نے کہا کی گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے، سب پر سکوں ہے. لوگ اپنے مکام پر واپس لوٹ گئے لیکن حضرت ابوہریرہ وہیں حفاظت کے لئے تشریف فرما رہے. کسی نے پوچھا کی آپ کیوں کھڑے ہیں حالانکہ سب ٹھیک ہے؟ اس پر حضرت ابو ابوہریرہ نے فرمایا کی انہوں نے اللہ کے رسولؐ سے سنا ہے کی ' اللہ کے راستے میں ایک رات کھڑے رہنا یہ عمل اس بات سے بہتر ہے کی تم شب قدر کی رات حجرے اسود کے سامنے پوری رات عبادت میں مشغول رہو." (سلسلہ صحیح ہدیتہ # ۱۰٦۸)

<u>قر آ ن کی آیا ت</u>

- اے محمد(ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خداھے جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ کرو گے خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا، (۲-۲۷۲)

- کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

(۳٤- ۳۹)

- مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمھیں عزیز ہیں (راہِ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے (۳- ۹۲)

- مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ (۲۲-۷۷)

- بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ھے- (1)
یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکےدیتا ہے-(۲)
اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے(لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا (۳)

(سورۃ الماعون)

<u>آپ کا اگلا قدم کیا ہونا چاہیے؟</u>

اگر ان تمام باتوں سے آپکو حوصلہ افزائی ملی ہے تو آپکو خود سے یہ سوال پوچھنا چاہیے کہ میں کیا کر سکتا ہوں؟'

اگر آپکو شعبان ، رمضان اور مکمّل سال کی برکتیں چاہیے ---

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کی آپکی تمام دعائیں قبول ہوں ---

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کی آپکے تمام گناہوں پر پردہ ڈال دیا جائے، اورانھیں معاف کر دیا جائے بلکہ انھیں حسنات سے تبدّیل کر دیا جائے ---

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کی آپکے قدموں کو اور آپکے قدموں کی خاک کو ۷۰۰۰۰ ملائکہ بوسہ دیں---

اگر آپ مسجدے نبوی میں ۱۰ سالوں کے اعتکاف سے ذیادہ اجر کمانا چاہتے ہیں---

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کی آپکا شمار ان لوگوں میں ہو جن پر اللہ اپنی تبسّم فرماینگے ، انکو جہنّم سے خلاصی دینگے اور انکو گناھوں سے پاک و صاف کرینگے!

اگر آپ اللہ کے لئے اپنے جان ومال اور وقت کو اللہ کے دین کی بلندی کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں، اللہ کی دین کی امداد کرنا چاہتے ہیں اور شب قدر میں حجرے اسود کے سامنے کھڈے ہوکر نماز ادا کرنے سے بھی زیادہ ثواب کمانا چاہتے ہیں---

اگر اپنے اپنے آپ سے اپنے اہل و عیال سے اور مسلمان و انسانیت سے محبّت کرتے ہیں---

اپنے اور اپنے گھروالوں کے لئے بہترین دولت چھوڑ کر رخصت ہونا چاہتے ہیں---

اگر آپ ان میں سے کچھ یا تمام امور کو حاصل کرنا چاہتے ہیں

تو آپکو یہ اعمال کرنے چاہیے جن کا ہم تذکرہ کرنے جا رہے ہیں.

سب سے پہلے اپنی نیت کو پختہ کر یں ۔اپنے مال کو خرچ کریں اور لوگوں سے بھی جمع کر نے کی کوشش کریں اورآپ جہا ں بھی ہیں, منصوبہ تبسّم کا آغاز کریں.....

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

دیگر بے شمار اعمال ہیں جو آپ سرانجام دے سکتے ہیں اگر اپنے معاشرے میں نظر دوڑائیں تو آپکو بہت ضرورتمند نظر آییں گے. آپکی مدد کو یقیننا سراہا جائے گا .اگر آپ چاہیں تو اس سلسلے میں آپکے لئے ہمارے پاس چند مشورے ہیں........

۱.ضرورت مند کو پہچانیں

- غریب علاقوں میں کام کرنے والی مختلف تنظیموں سے آپ رابطہ قائم کر سکتے ہیں.
- اگر آپ ایسے کسی علاقے یا انسان کو ذاتی طور پر جانتے ہیں تو اور بھی بہتر ہے .
- شہر کے یا اپنے علاقے کے ہسپتال سے آپ ضرورتمند مریضوں کی ایک فہرست حاصل کر سکتے ہیں اور یہ دیکھیں کی انکو کن چیزوں کی ضرورت ہے مثلا دوائی ، علاج معالج کی فیس وغیرہ
- یتیم خانوں سے آپ رابطہ قیام کرکے یتیموں کی سرپرستی کر سکتے ہیں.

اپنے معاشرے میں دیکھیں بہت سارے لوگ ایسے ملیں گے جو اچانک کسی مصیبت میں گرفتار ہو گئے ہوں مثلا بیوہ اور طلاق شدہ خواتین ، بے گھر و بے روزگار و گمشدہ افراد ،

- اخبارات کے ذریعہ آپکو ایسے بہت سارے ممالک ملیں گیے جہاں لوگ پریشان حال ہیں یا قدرتی آفات کا شکار ہیں مثلا ملک شام، فلسطین ، بوسنیا ، برما، چین وغیرہ ۔
- آپکے گھر کام کرنے والے آپکے ملازم. انکی ضرورتوں کا احساس اپنے قلب میں پیدا کریں اور اللّٰہ کے واسطے انکےآرام کا بھی خیال رکھیں.

لوگوں کی ضرورت جتنی زیادہ ہوگی، اجر کے اعتبار سے آپکے لئے اتنا ہی اچھا ہوگا.

٢ پختہ ارادہ کریں اور اسے پورا کریں

- اس رمضان میں ضرورتمند وں کی امداد کریں۔
- غریب علاقوں کی مساجد کے اخراجات مثلا پانی اور بجلی کے بل میں حصّہ ڈالیں.
- غریب علاقوں میں لوگوں کی مختلف ضرورتوں کو پورا کریں جیسے گھروں کی مرمّت ، چونا گردانی ، صاف پانی اور پنکھوں کا انتظام وغیرہ۔

- بیماروں کی عیادت کرنا انکی خبرگیری کرنا، اورانکی ضرورتوں کو پورا کرنا ۔ اگر بیمار انسان اپنے خاندان کا واحد کفیل ہے تو اسکے خاندان کی ضرورتوں کو پورا کرنا.
- کسی پبلیشر سے آپ رابطہ قایم کرکے قرآن کریم کے مختلف ترجموں کو یا دین کی دیگر کتابوں (مثلا اذکار و حدیث) کو ان علاقوں میں اپنی جانب سے تقسیم کروا سکتے ہیں.
- لوگوں کی مختلف امداد مثلا خورد و نوش کی چیزیں ، پیسہ، کپڑے وغیرہ آپ دیگر ضرورت مند علاقوں میں استمال کرسکتے ہیں.

اسی طرح آپ اور بھی کافی کچھ کر سکتے ہیں.....

مسکراہٹوں کو تقسیم کریں.....

آپ کو بس ایک پختہ ارادے کی ضرورت ہے، جو ایمان و یقین سے لبریز ہو اور یقین جانیں اگر آپ ان اقدام پر عمل کرتےہیں جسکا ہم نے آپ سے تذکرہ کیا ہے، تو انشا ءاللہ آپ ان تمام نعمتوں کو حاصل کر سکتے ہیں..

میرے محترم بھائیوں اور بہنوں ! آج ہم انسانیت کے لیے یہ سب کچھ کر سکتے ہیں مگر کل شاید ہمیں اسکا موقع نہ ملے!آج ہم زندہ ہیں کل شاید ہم نہ رہیں. تو یہ ندا میرے لئے اور آپ سب کے لئے ہے جس سے ہم دنیا و آخرت میں بہترین اجر پا سکتے هیں.

هماری حقیقی کامیابی بے شک یہ ہے کی اللہ ہم سے راضی ہو جائے اور ہم پر مسکراہٹ نا زل فرمائے. برائے مہربانی وقت برباد نہ کریں ، کسی تنظیم کی شکایت نہ کریں. نفاق کو، سستی کو اور باہمی اختلافات کو مٹا دیں.آیں ہم مل جل کر لوگوں کے بیچ مسکراہٹیں باٹیں تاکہ اللہ ہم پر اپنی تبسّم فرمائے.!.